دارالافتاء: جامعہ اشرفیہ، لاہور کی طرف سے مرتب کردہ

زکوۃ کا آسان خود تشخیصی فارم

ہر کالم سے پہلے لکھے ہوئے نمبر کے مطابق فارم پُر کرنے سے پہلے ہدایات بغور پڑھ لیجئے!

زکوۃ فرض ہونے کی قمری تاریخ........................

قابل زکوۃ مال کی تفصیل:

۱۔ سونا: کسی بھی شکل میں اور کسی بھی مقصد کیلئے ہو اس کا کل وزن اور موجودہ قیمت فروخت..

چاندی: کسی بھی شکل میں اور کسی بھی مقصد کیلئے ہو اس کا کل وزن اور موجودہ قیمت فروخت..

نقدی: (ا) ہاتھ میں + بینک بیلنس + کسی کے پاس امانت رکھی ہوئی رقم (مثلاً سیکورٹیز وغیرہ)..

(ب) غیر ملکی کرنسی (پاکستانی روپے میں قیمت لکھ لی جائے)

(ج) مستقبل کے کسی بھی مقصد مثلاً حج یا شادی یا گھر بنانے وغیرہ کیلئے جمع شدہ رقم ....

قابل وصول رقمیں:

(د) انشورنس (بیمہ) پالیسی میں اپنی جمع شدہ رقم ....

(ر) کسی کو دیا ہوا قرض + کسی بھی قسم کا جمع کروایا ہوا قابل واپسی زرضمانت ....

(س) سرمایہ کاری، مضاربت یا شراکت میں لگی ہوئی رقم اور اس سے حاصل ہونے والا منافع + ہر قسم کے بچت سرٹیفکیٹس +NIT یونٹس +NDFC وغیرہ کی حلال غیر سودی جمع شدہ رقم ....

(ص) نقد پذیر مالی دستاویزات یا شراکت جیسے ڈرافٹ + چیک + بل آف ایکسچینج + ہر قسم کے بانڈز + گورنمنٹ سیکورٹیز وغیرہ.........

(ط) دیگر کسی بھی قسم کے جدید طریقہ کار (نقد مال کے متبادل) سے حاصل شدہ رقم یا اس میں موجود رقم..

(ع) کمیٹی (بی سی) کی جو قسطیں اب تک جمع کرائی ہیں اور کمیٹی وصول نہیں کی ....

۲۔ مال تجارت: (ا) کسی بھی شکل میں موجود خام مال (یاد رہے کہ مال تجارت کی آج کی قیمت فروخت لگائی جائے)..

(ب) تیار کردہ مال برائے فروخت + فروخت شدہ سامان کی قابل وصول رقم ....

(ت) دکان کا سٹاک جو برائے فروخت ہے + کمپنیوں کے شیئرز ....

(ج) سامان تجارت کے عوض حاصل شدہ قابل زکوۃ چیز کی قیمت فروخت کی رقم ....

(د) دیگر ایسی اشیاء اور جائیداد (پلاٹ وغیرہ) جنہیں نفع پر بیچنے کی نیت سے خریدا گیا ہو اور اب تک یہ نیت برقرار ہو.

قابل زکوۃ مال کل رقم [ ]

۳۔ مالی ذمہ داریوں کی تفصیل:

(ا) لیا ہوا واجب الاداء قرض ....

Scanned by CamScanner

(ب) دیگر ہر ایسی رقم جو کسی بھی شخص کی آپ کے ذمہ واجب الاداء ہو چکی ہے جیسے کرایہ (دکان، مکان، گودام، فیکٹری وغیرہ)............

بیوی کا مہر + ملازمین کی تنخواہ (گھر اور کاروباری) + ادھار خریدی ہوئی چیز کی قیمت وغیرہ..........................

(ج) کمیٹی جو آپ وصول کر چکے ہیں اس کی باقی ماندہ اقساط کی کل رقم جو آپ نے دینی ہیں..........................

(د) ٹیکس اور یوٹیلیٹی بل (بجلی، فون، گیس، پانی، دودھ اور اخبار وغیرہ) جواب تک آپ پر واجب الادا ہو چکے ہیں..........................

(ر) گزشتہ سالوں کی زکوۃ کی وہ رقم جو ابھی تک آپ نے ادا نہیں کی..........................

آج (مؤرخہ..........) ساڑھے باون تولہ چاندی کی سناروں کی قیمت فروخت..........روپے۔

مالی ذمہ داریوں کی کل رقم [ ]

قابل زکوۃ مال کی کل رقم - مالی ذمہ داریوں کی کل رقم = قابل زکوۃ کی مالیت ÷40 = زکوۃ کی رقم [ ]

....

(۱) ”مالی ذمہ داریوں کی کل رقم“ کو ”قابل زکوۃ مال کی رقم“ سے منفی کریں پھر اگر یہ رقم ساڑھے باون تولہ چاندی کی موجودہ قیمت کے برابر یا اس سے زیادہ ہو تو اس رقم کو 40 سے تقسیم کر دیں، اس طرح زکوۃ کی کل اصل رقم جو آپ نے ادا کرنی ہے نکل آئیگی۔ اپنی تمام مالی کیفیت کو مفتی صاحبان سے چیک کروالیں تاکہ زکوۃ میں کچھ کمی نہ رہ جائے۔

(۲) اس بات کا خصوصی خیال رہے کہ کسی چیز کا دہرا اندراج (Double Entry) نہ ہو مثلاً سونا، چاندی کالم نمبر 2 میں لکھ چکے ہیں تو وہی سونا، چاندی دوبارہ مال تجارت والے حصہ میں نہ لکھا جائے، اسی طرح چیک، بانڈز وغیرہ کو نقد رقم میں شامل کر چکے ہیں تو قابل وصول حصہ میں اسے نہ لکھا جائے۔

(۳) یاد رہے کہ زکوۃ کا مصرف مسلمان، غیر سید مستحق زکوۃ ہیں، صحیح العقیدہ باعتماد دینی ادارہ میں بھی جمع کروائی جاسکتی ہے۔ اور اپنے اصول وفروع (مثلاً باپ، دادا، نانا، نانی، بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسا، نواسی وغیرہ) کو اور میاں بیوی ایک دوسرے کو نہیں دے سکتے، اس کے علاوہ بہن بھائی اور انکی اولاد کو (بشرطیکہ وہ مستحق زکوۃ ہوں) زکوۃ کی ادائیگی ہوسکتی ہے۔ نیز عموماً ہسپتال، رفاہی ادارے وغیرہ چونکہ ان اموال کو ان کے شرعی مصارف میں استعمال نہیں کرتے لہذا ان میں زکوۃ، قربانی کی کھالوں کی رقم، فدیہ، فطرانہ اور عشر نہ دیا جائے۔ ان کے علاوہ دیگر مدات سے انکی مدد کی جائے۔ نیز انشورنس کی پالیسی اگر کسی نے غلطی سے لے لی ہو تو اصل ادا شدہ رقم پر زکوۃ ادا کرنی ہوگی، اور جو زائد رقم ہو اس کو بغیر ثواب کی نیت کے مستحق زکوۃ شخص کو دیدیں۔ فقط واللہ اعلم

شاہد عبید

دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

Scanned by CamScanner